باگمتی ندی میں غسل کے دوران 4 بچوں کی ڈوب کر موت

ایس ڈی آر ایف نے 3 لاشوں کو باہر نکالا، ایک کی تلاش جاری، وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا اظہار افسوس

سیتامڑھی (ایس این بی) ضلع میں منگل کو دو پہر میں ایک ساتھ نہانے گئے چار بچوں کی باگمتی ندی میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ یہ واقعہ ضلع کے سپی بلاک کے اکھتا گاؤں کا ہے۔ ڈوبنے والے چار بچوں میں سے تین بچوں کی لاش باہر نکال لیا گیا ہے۔ وہیں ایک بچے کی تلاش ابھی جاری ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سبھی بچے ایک ہی گاؤں کیھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پہنچی ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے تین بچوں کی لاش کو ندی سے باہر نکال لیا ہے۔ وہیں چوتھے کی تلاش جاری ہے۔ اطلاع کے مطابق منگل کی دو پہر چاروں بچے ایک ساتھ اپنے دیگر ساتھیوں کو لے کر ندی میں نہانے گئے تھے۔ اسی دوران دو بچے ڈوبنے لگے، جسے بچانے کیلئے دو دیگر بچے بچاؤ بچاؤ ہلا کرر ہے تھے، تب تک سبھی کی ڈوب چکے تھے۔ حالانکہ ہنگامہ ہونے پر گاؤں کے سیکڑوں لوگ موقع پر پہنچے۔ وہیں ایس ڈی آر ایف کی ٹیم اور تھانہ کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر ایس ڈی آر ایف کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ریسکیو آپریشن چلایا۔ حالانکہ شام تک تین لاشوں کو ہی برآمد کیا جا سکا ہے۔ وہیں ایک لاش کا ریسکیو جاری تھا۔ ادھر حادثہ کے بعد جائے حادثہ پر پہنچے سابق

مرنے والوں کے لواحقین کو 4-4 لاکھ روپے امدادی رقم دینے کی ہدایت

ایم ایل اے امت کمار ٹنا نے بتایا کہ متاثرہ کنبہ کو سبھی طرح کی سرکاری امدادی رقم مہیا کرائی جائے گی۔ فی الحال انہیں ذاتی فنڈ سے راحت سامان مہیا کرائی جا رہی ہے۔ واقعہ کے بعد سے گاؤں میں ماتمی سناٹا چھایا ہوا ہے۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سیتامڑھی ضلع کے بیرگنیا میں باگمتی ندی میں ڈوبنے سے 03 بچوں کی موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس واقعہ میں لاپتہ ہونے والے ایک دیگر بچے کی مکمل تلاش جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مرنے والوں کے لواحقین کو چار-چار لاکھ روپے امداد کی رقم دینے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مہلوکین کے اہل خانہ کو صدمہ کی اس گھڑی میں صبر کی قوت دینے کی دعا کی ہے۔

مشتبہ حالت میں درخت سے لٹکی کباڑی تاجر کی لاش برآمد

مظفر پور (ایس این بی)

بوچہا تھانہ حلقہ کے کرنپور جنوبی پنچایت واقع ایک لیچی کے باغ میں منگل کی علی الصبح لیچی کے درخت سے لٹکتا ایک شخص کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ وہیں دیہی لوگوں نے معاملے کی جانکاری بوچہاں تھانہ پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے جائے حادثہ پر پہنچ کر معاملے کی جانچ شروع کردی۔ جانچ کے دوران مہلوک کی شناخت ضلع کے سکڑی پور تھانہ حلقہ کے پٹیاسا گرام باشندہ چندیشور سنگھ کے بیٹے سندیش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ دکان سے محض کچھ ہی دوری پر واقع لیچی کے درخت سے مہلوک کی لاش لٹکتی ملی ہے۔ ادھر پولیس نے بتایا کہ معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ مقتول کا قتل کیا گیا ہے اس نے خود پھانسی لگا کر خودکشی کی ہے۔ ان دونوں نکات کو دھیان میں رکھ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ فی الحال مہلوک کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔

3 نئے فوجداری قوانین کے نفاذ سے قبل پولیس افسران کی ٹریننگ

یکم جولائی سے نیا فوجداری قانون نافذ ہوگا، پولیس ہیڈکوارٹر کی جانب سے دی جارہی آن لائن تربیت

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس/ایس این بی)

ملک میں تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ سے قبل پولیس ہیڈکوارٹر کے ذریعے سوموار سے ضلع کے تمام پولیس افسران اور اہلکاروں کو تربیت فراہم کرنے کا آغاز کر دیا ہے۔ نئے قانون کے نفاذ کے لیے پولو گراؤنڈلہیر یاسرائے میں بہار پولیس ہیڈکوارٹر کی جانب سے پی ٹی سی لیول سے لے کر سپرنٹنڈنٹ لیول تک کے افسران اور پولس اہلکاروں کو ٹریننگ دی جارہی ہے۔ بہار پولس ہیڈکوارٹر کے ذریعہ ٹریننگ سیشن تین مراحل میں منعقد کرایا جائیگا۔ پولس ہیڈ کوارٹر کے ذریعہ آن لائن ٹریننگ پولوگراؤنڈ واقع گیسٹ ہاؤس میں دیا جارہا ہے۔ بہار کے ڈی جی پی کے ذریعہ ٹرینگ میں شامل پولس افسران سے کہا گیا ہے کہ 01 جولائی 2024 سے نافذ ہونے والے نئے قانون کے تحت کام کرنا ہوگا۔ تاکہ سائبر جرائم پر قابو پایا جا سکے۔ وہیں ایس ایس پی جگوناتھ ریڈی جلا ریڈی نے کہا کہ تین نئے قانون سیکوریٹی کوڈ، انڈین جسٹس کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ یکم جولائی 2024 سے نافذ ہورہا ہے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ نئے قوانین میں جو بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں اس سے متعلق ٹرینگ دی جارہی ہے

-سائنسی تحقیق، الکٹرانک ثبوت اور ڈیجیٹل ثبوت سمیت کئی نکات پر تربیت دی جا رہی ہیں۔ ان دنوں جرائم پیشہ افراد جرائم کے ارتکاب کے لیے طرح طرح کے حربے اپنا رہے ہیں۔ ٹریننگ کے دوران ایس ایس پی جگوناتھ ریڈی جلا ریڈی اور متھلا رینج دربھنگہ کے ڈی آئی جی بابورام سمیت ضلع کے تمام پولیس افسران اور جوانوں نے شرکت کی۔ ادھر مذکورہ ٹریننگ کے دوسرے دن منگل کو یہ بتایا گیا کہ ٹریننگ کے پروگرام کو بہار پولس ہیڈکوارٹر، پٹنہ نے تین سیشنوں میں طے کیا ہے (پہلا سیشن 10 / 12.06.2024، دوسرا سیشن 13 / 15.06.2024، تیسرا سیشن 18 / 20.06.2024)، جس کی روشنی میں دربھنگہ میں دوسرے سیشن میں 11.06.24 کو بہار پولیس ہیڈکوارٹر پٹنہ کے مختلف ماہرین کے ذریعہ آن لائن موڈ میں مختلف موضوعات پر بالترتیب فارینسک-کرائم سین مینجمنٹ-I اور II / جانچ کیلئے فنگر پرنٹس کو اکٹھا کرنا اور آگے بڑھانا/کرائم پروسیزر آڈینٹی فکیشن ایکٹ 2022 اور NAFIS /کرائم، جائے سانحہ کی فوٹوگرافی/ویڈیوگرافی اور گواہاں کے بیان کی ریکارڈنگ/تفتیش میں CCTNS اور ICJS کے استعمال کے بارے میں تربیت پولیس آرڈر نمبر-324/23 / پولیس آرڈر نمبر-325/23 کی تربیت کانفرنس ہال لہیر یا سرائے دربھنگہ میں دی جارہی ہے۔ منگل کو دوسرے دن کی ٹریننگ میں بھی ڈی آئی جی بابورام اور سینئر ایس پی جگوناتھ ریڈی جلا ریڈی شامل تھے۔

عورت کو لوٹنے والا تیواری گینگ کا شاطر بدمعاش گرفتار

دربھنگہ (ایس این بی) لہریاسرائے تھانہ حلقہ کے چٹی چوک کے راستے پر ریٹائرڈ خاتون کے بیگ میں بلیڈ مارکر 24500 روپے نکال کر فرار ہوئے تیواری گینگ کے ایک دیگر ملزم کو پولس نے گرفتار کر لیا ہے-سوموار کو مقامی لوگوں نے دو بدمعاش کو پکڑ کر اسکی پٹائی کرنے کے بعد پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔ گرفتار بدمعاش کے پاس سے چوری کے دس ہزار روپے بھی برآمد کئے گئے ہیں۔ تاہم دونوں ملزمان نے اپنا صحیح پتہ نہیں بتارہا تھا۔ سخت پوچھ گچھ کے بعد اس نے اپنا نام بیگوسرائے ضلع کے سوگراہا کا رہنے والا منگل تیواری کا بیٹا دیپک کمار اور مظفر پور ضلع کے آہیا پور تھانے کے بوریا کا رہنے والا سکندر تیواری عرف منوج تیواری عرف وکاس پانڈے جس کی شناخت رویندر تیواری عرف رامو پانڈے کے بیٹے کے طور پر ہوئی ہے۔ منوج تیواری مدھوبنی سمستی پور اور پٹنہ کی جیل میں رہ چکا ہے۔ ادھر وہ دربھنگہ ضلع میں طویل عرصے سے لوٹ کی واردات کو انجام دے رہا تھا۔ تیسرا بدمعاش ویشالی ضلع کے حاجی پور راما شیش چوک کا رہنے والا روندر پانڈے کا بیٹا سنیل پانڈے عرف مٹھو پانڈے عرف سورج پانڈے ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تیواری گینگ میں کئی ارکان ہیں۔ شہر میں بہت سے لوگوں کے ساتھ لوٹ کے واقعات کو انجام دے چکا ہے۔ تھانہ انچارج لولی کماری نے بتایا کہ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ ملزمان کی شناخت پر دیگر کو بھی گرفتار کیا جائے گا۔ اسکے پاس سے صرف 10 ہزار روپے برآمد ہوئے۔ بدمعاش نے بتایا کہ دیگر ارکان نے رقم تقسیم کی اور خرچ ہوگئی۔

مدرسہ اور سنسکرت اساتذہ 3 ماہ سے تنخواہ سے محروم

سیتامڑھی (ایس این بی) ضلع کے مختلف زمرہ کے مدرسہ اور سنسکرت اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی تین ماہ نہیں ہورہی ہے۔ مسلمانوں کا عظیم تہوار بقرعید 17 جون کو ہے جبکہ ڈی پی او اسٹیبلشمنٹ دفتر میں بل جمع کئے ہوئے 15 دن ہوگیا ہے پھر بھی تنخواہ ادائیگی نہیں ہو پارہی ہے جبکہ سنسکرت اور مدرسہ اساتذہ کی تنخواہ ادائیگی کیلئے ریاستی حکومت نے 14 مئی کو سبھی ضلع کو الاٹمنٹ مہیا کرادیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ضلع میں 429 اور 222 زمرہ کے 21 سنسکرت اسکول ہیں جبکہ 1128/609/205 زمرہ کے تقریباً 95 مدرسہ اسکول ہیں۔ محکمہ تعلیم بہار سرکار کے لیٹر 07 مورخہ 14 مئی کے ذریعہ جاری لیٹر کے مطابق مالی سال 25-2024 کیلئے سیتامڑھی ضلع کے نن گورنمنٹ سنسکرت اور مدرسہ اسکولوں میں کام کررہے ملازمین کی تنخواہ ادائیگی کیلئے 5,27,38,224 اور مدرسہ 26,16,23,947 رقم الاٹ اور مہیا ہے۔ ضلع پروگرام افسر قیام سیتامڑھی سبھاش کمار نے بتایا کہ سنسکرت اور مدرسہ کے سبھی اسکولوں کا فارم حاصل نہیں ہوسکا ہے۔ ضلع پروگرام افسر اسٹیبلشمنٹ دفتر کے ذریعہ یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ کس اسکول سے تنخواہ فارم موصول نہیں ہوسکا ہے اور تنخواہ فارم دستیاب نہیں کرنے والے پرنسپل اور مولوی سے وضاحت طلب کیا گیا ہے۔

اسمارٹ بجلی میٹر لگانے سے لوگوں میں غصہ

دربھنگہ (ایس این بی) بسفی بلاک حلقہ کے ناہس روپولی شمالی پنچایت میں اسمارٹ میٹر لگانے کا کام صرف منی ٹول اور بجرا میں کیا جارہا ہے جبکہ گاؤں میں ضعیف خواتین اور معذور لوگ رہتے ہیں ایسے لوگوں سے ریچارج کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس حالت میں زیادہ تر لوگوں کی بجلی سپلائی بند ہوجائے گی۔ ایک طرف سرکار لوگوں کو سہولت دینے کی بات کررہی ہے۔ دوسری جانب ایسے منصوبے لا رہی ہے جو لوگوں کو تاریکی میں رہنے کیلئے مجبور کردیں گے۔ یہاں کے عوام نے وزیر اعلیٰ بہار سے اس منصوبہ کو بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ شہری علاقے میں ابھی تک اسمارٹ میٹر نہیں لگا ہے۔ بسفی بلاک کے 28 پنچایت میں صرف بجراہا اور منیٹول میں ہی لگائی جارہی ہے جو مناسب نہیں ہے۔ ایک ماہ سے میٹر ریڈنگ والے ملازمین نہیں آرہے ہیں جس سے بل ادائیگی نہیں ہورہی ہے فوراً میٹر ریڈنگ والے کو بھیجنے کا نظم کیا جائے گا جس سے لوگ وقت پر بجلی بل ادا کرسکیں۔

انڈیا الائنس حکومت قائم ہونے پر عوام سے کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں گے: شاہد جمال

حاجی پور (ایس این بی) راشٹریہ جنتادل کے ریاستی جنرل سکریٹری شاہد جمال نے اپنے پریس بیان میں مرکزی حکومت کی تشکیل پر تنقید کرتیہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے حق میں ووٹروں کی تعداد کا فیصد بہت کم دیکھا گیا باوجود اس کے مرکزی حکومت این ڈی اے کی سرکار تشکیل پائی ہے انہوں نے کہا کہ ملک کا عوام اس پارٹی کو نکار چکی ہے اس پارٹی کے حق میں عوام کی تعداد کا فیصد بہت کم ہے انہوں نے کہا کہ مختلف پارٹیوں کے سہارے حکومت کی تشکیل عمل میں آئی ہے یہ حکومت زیادہ دن چلنے والی نہیں ہے بہت جلد انڈیا الائنس کی حکومت بنیگی چونکہ عوام انڈیا الائنس کے حق میں ووٹ ڈالا ہے انہوں نے کہا کہ انڈیا الائنس کی حکومت قائم ہوتی ہے تو عوام سے کیے گئے وعدے پورےکیجا ئیں گے انہوں نےآ گے کہا کہ ملک کا نوجوان طبقہ تعلیم حاصل کر نوکری کی تلاش میں اپنی عمر کھور ہے ہیں وہیں دوسری جانب مہنگائی اور بے روزگاری آسمان چھورہی ہے موجودہ حکومت کو ان مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں ہے سماج اور ملک کی ترقی کے لیے اقتصادی حالات میں بہتری لانے اور تعلیمی صورتحال کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

عورت سے دن دہاڑے 50 ہزار کی لوٹ

مظفر پور (ایس این بی) سکرا تھانہ حلقہ کے سکرا بازار واقع بینک آف انڈیا برانچ میں منگل کو پیسے کی نکاسی کرا اپنے بیٹے کے ساتھ بینک سے باہر نکل رہی عورت سے بائک سوار دو جرائم پیشوں نے دن دہاڑے 50 ہزار روپے جھپٹ لیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ وہیں دن دہاڑے ہوئی اس واقعہ کو لے کر افراتفری کی حالت بن گئی۔ وہیں مقامی لوگوں نے واقعہ کی اطلاع سکرا تھانہ پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی فوراً موقع پر پہنچی پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کردی۔ واقعہ کے سلسلے میں بتایا گیا کہ سکرا تھانہ حلقہ کے رامی رامپور گاؤں کی رہنے والی گیتا دیوی منگل کو اپنے بیٹے کے ساتھ بینک آف انڈیا سکرا بازار برانچ سے 50 ہزار روپے کی نکاسی کر بینک سے باہر سڑک پر پہنچی تھی۔ تبھی بائک سوار دو جرائم پیشوں نے عورت کے ہاتھ سے پیسوں سے بھرا بیگ جھپٹ لیا اور جہانگیر پور کی طرف فرار ہوگئے۔ وہیں لٹیرے کی شناخت کیلئے پولیس آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمرے کو کھنگالنے میں لگی ہے۔ ادھر متاثرہ نے اس معاملے میں سکرا تھانہ میں معاملہ درج کرایا ہے۔

ٹرپل قتل معاملے میں 2 لاکھ کا انعامی بدمعاش پردیسیا گرفتار

ایک پستول، 2 میگزن اور 6 زندہ کارتوس برآمد، بھاگلپور سے ایس ٹی ایف نے کیا گرفتار

دربھنگہ (ایس این بی)

مشہور تہرے قتل کیس میں 2 لاکھ روپے کے انعام والے بدنام زمانہ بدمعاش کو ضلع پولس کی ایس ٹی ایف نے منگل کو بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا سے گرفتار کیا ہے۔ قتل کیس میں ایس ٹی ایف کی ٹیم نے ایک سال سے مفرور دو لاکھ کے انعامہ ملزم برجیش کمار رائے عرف برجیش کمار رائے عرف ٹنٹون رائے عرف پردیسیا کو گرفتار کر لیا ہے۔ پردیسیا کے پاس سے ایک پستو، پستول کی دو میگزن اور 6 زندہ کارتوس برآمد کئے گئے ہیں۔ گرفتار نہیں ہونے کے سبب بہیڑی تھانہ کی پولس اسکے گھر پر قرقی ضبطی کی کاروائی کر چکی ہے۔ برجیش کمار رائے کو بھاگلپور کی عدالت میں پیش کیا گیا اور فی الحال اسے بھاگلپور ضلع کی جیل میں ہی رکھا جائیگا۔ پردیسیا کو گرفتار کرنے کیلئے ایس ٹی ایف سمیت کئی تھانوں کی پولس لگی ہوئی تھی۔ لیکن جگہ بدل بدل کر رہنے کے سبب وہ گرفتار نہیں ہو پارہا تھا۔ بالآخر ایس ٹی ایف کی ٹیم نے اسے منگل کو گرفتار کرلیا، اسے جلد ہی ریمانڈ پر دربھنگہ لایا جائے گا۔ بتادیں کہ بالادستی کی جنگ میں میونسپل کارپوریشن کے ملازم اور بہادر پور تھانہ حلقہ کے اوجھول گاؤں کے رہنے والے انیل کمار سنگھ، منیش کمار سنگھ اور باڈی گارڈ منا سنگھ کا 22 جون 2023 کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ واقعہ بہیڑی تھانہ حلقہ کے کیمٹھی چوک کے قریب پیش آیا تھا، جہاں انل سنگھ کو اس کے ڈرائیور کی ملی بھگت سے کئی راؤنڈ فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں اب تک سات افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ چندن سنگھ سمیت ایک ملزم تاحال پولیس کی گرفت سے باہر ہے۔ انل سنگھ قتل کیس میں کلیدی ملزم انگد سنگھ، منیش کمار سنگھ اور منوج ٹھاکر سمیت سات لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ انگد سنگھ نے پولیس ہیڈکوارٹر میں منیش کمار سنگھ اور پردیسیا پر انعام کا اعلان کیا تھا۔ برجیش کمار مشرا عرف پردیسیا 2005 میں جرائم کی دنیا میں آیا تھا۔ پردیسیا پر اے پی ایم تھانہ میں مقدمہ نمبر -59/2005، 108/2005، بہادر پور تھانہ میں مقدمہ نمبر- 70/2006، اے پی ایم تھانہ میں تین مقدمات اور بہیڑی تھانہ میں مقدمہ نمبر- 219/2023 درج ہیں۔ اس کے علاوہ دربھنگہ پولیس جرائم کے دیگر واقعات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایس ٹی ایف ٹیم کی قیادت ڈی ایس پی خسرو سراج اور انسپکٹر نیپالی کمار کر رہے تھے۔

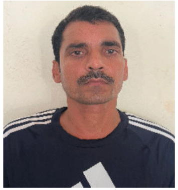

ویشالی میں 402 بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکل تقسیم

حاجی پور (عبدالواحد/ایس این بی)

ویشالی ڈی ایم مسٹر یشپال مینا کی رہنمائی اور ضلع دیویانگجن امپاورمنٹ سیل کی پہل کے تحت، وزیر اعلیٰ دیویانگجن امپاورمنٹ اسکیم (سنبل) کے تحت ویشالی ضلع میں بیٹری سے چلنے والی 402 ٹرائی سائیکلیں تقسیم کی گئی ہیں۔ بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں اور دیگر مصنوعی آلات چیف منسٹر دیویانگجن امپاورمنٹ اسکیم (سمبل) کے تحت محکمہ سماجی بہبود کے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے ڈائریکٹوریٹ کے ذریعہ تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اس اسکیم کا بنیادی مقصد معذوروں کی فلاح و بہبود کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی تمام اسکیموں کا فوری فائدہ پہنچانا، معذوروں کے بارے میں بیداری بڑھانا، انھیں جسمانی، سماجی، تعلیمی اور معاشی طور پر بااختیار بنانا اور ان کے حقوق کو یقینی بنانا ہے۔ اس اسکیم کے تحت معذور افراد کو مفت بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں دی جاتی ہیں۔ اگر ہم اہلیت کی بات کریں تو ان معذور افراد کو بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکل دی جاتی ہے جن کی معذوری کا تناسب 60% یا اس سے زیادہ ہے، جو ضلع کا مستقل رہائشی ہیں اور کالج یا یونیورسٹی میں پڑھ رہے ہیں یا رہائش سے دوری پر ہیں۔ تعلیمی ادارے یا کام کی جگہ تین (3) کلومیٹر ہے۔ عمر 18 سال سے زیادہ اور سالانہ آمدنی 2 لاکھ روپے سے کم ہونی چاہیے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ سیل، ویشالی نے بتایا کہ اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے، درخواست دہندہ کو محکمہ سماجی بہبود کی ویب سائٹ socialwelfare/ state.bihar.gov.in//:http پر آن لائن درخواست دینا ہوگا۔ اس سائٹ پر جائیں اور بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکل کے لیے لنک پر کلک کریں۔ کلک کرنے کے بعد، درخواست دہندہ کو موبائل نمبر، ای میل اور آدھار نمبر کے ذریعے رجسٹر کرنا ہوگا۔ رجسٹریشن کے بعد درخواست گزار کا یوزر آئی ڈی۔ اور پاس ورڈ تیار ہو جائے گا ڈی ایم یشپال مینا نے ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ پرسنز ایمپاورمنٹ سیل، ویشالی کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس اسکیم کے لیے ریاستی حکومت کے مقرر کردہ ہدف کے مطابق ضرورت مند اہل معذور افراد میں بیٹری سے لیس ٹرائی سائیکلیں جلد تقسیم کریں۔

شدید گرمی کی زد میں آنے سے 9 ویں کلاس کے طالب علم کی موت

حاجی پور (ایس این بی)

مہنار تھانہ حلقہ کے تحت گوریگاما پنچایت میں شدید گرمی کی زد میں آنے کی وجہ سے قبل سے بیمار چل رہے ایک بچے کی موت ہوگئی۔ اس سلسلے میں بتایا گیا کہ اس واقعہ میں گوریگاما پنچایت کے وارڈ نمبر 7 باشندہ دیوندر رائے کے بیٹے ویویک کمار کی موت ہوگئی۔ بتایا گیا کہ مہلوک ویویک کمار پنچایت کے ہائر سیکنڈری اسکول گوریگاما میں کلاس 9 کا طالب علم تھا۔ سوموار کو اسکول سے لوٹنے کے دوران وہ شدید گرمی کی وجہ سے راستے میں ہی بے ہوش ہوکر گرگیا۔ جس کے بعد اس کے گھر والے اسے دیہی ڈاکٹروں کے پاس لے کر گئے۔ حالات میں سدھار نہیں ہونے پر اسے علاج کیلئے صدر اسپتال حاجی پور لے کر گئے۔ جہاں اس کا علاج کیا گیا۔ وہاں بھی اس کی حالت میں سدھار ہوتا نہیں دیکھ کر گھر والوں کو اسے دوسرے اسپتال لے جانے کا مشورہ دیا گیا۔ لیکن تب تک اس کی موت ہوگئی۔ بتایا گیا کہ ویویک کمار گزشتہ کچھ ماہ سے بیمار چل رہا تھا۔ اس کا علاج بھی کرایا جارہا تھا۔ واقعہ کے بعد سے پورے گھر میں ماتم ہے۔ اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ وہ دو بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ ویویک کی موت پر پنچایت کے مکھیا سنگیتا سنگھ، کھنا سنگھ، سرپنچ شیلا دیوی وغیرہ سمیت دیگر لوگوں نے گہرے صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ کنبہ کو اقتصادی مدد دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

والد نے کی دوسری شادی، بچوں نے وراثت میں حصہ مانگا تو پٹائی کردی

دربھنگہ (ایس این بی)

سنگھوارہ تھانہ حلقہ کے نگر پنچایت بھروارہ کے قاضی محلّہ میں بیوی کو طلاق دینے کے بعد جب والد نے دوسری شادی کر لی تو اس کی بیٹی نے اپنے والد کی جائیداد میں حصہ اور حقوق کی درخواست کی، تو اسے مارا پیٹا گیا۔ ماں کے ساتھ بے سہارا رہنے والی بیٹی اور بیٹے پر ان کے والد اور رشتہ داروں نے حملہ کر دیا۔ بیٹی مریم فاطمہ (17) اور بیٹے ابوسفیان (15) کو شدید طور پر زخمی ہونے کے بعد اسے علاج کے لئے سنگھوارہ سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس معاملے میں طلاق یافتہ بیوی اور ابوسفیان کی ماں نے بھروارہ کے رہنے والے محمد حسنین کے خلاف سنگھوارہ تھانے میں ایف آئی آر درج کروایا ہے۔ جس میں اس نے اپنے سابق شوہر سمیت شفیق الزماں، زیبا پروین، مسکان پروین اور سامنا خاتون کو نامزد ملزم بنایا ہے۔ تھانہ حلقہ کے شکر پور کے رہنے والے مرحوم محمد صابر کی بیٹی (آنگن باڑی سیویکا سنگھ کی بلاک صدر) چمن آرا نے پولس کو بتایا ہے کہ سال 2005 میں بھروارہ نگر پنچایت کے محمد حسنین سے شادی ہوئی تھی۔ شادی کے بعد تین بچے ہونے کے بعد اس کا شوہر اسے مسلسل مارتا اور ہراساں کرتا تھا۔ وہ تینوں بچوں کو مسلسل ذہنی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنارہا تھا۔ آخر کار سال 2013 میں اس نے مجھے تین طلاق دے دی اور طلاق کے بعد سماجی سطح پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ بچوں کی پرورش کیلئے محمد حسنین کو ماہانہ 3000 روپے دینے ہوں گے۔ حسنین نے تین ماہ بعد پنچ کے فیصلے کو ماننے سے انکار کرتے ہوئے بچوں کی پرورش کے لئے دی جانے والی امداد کی رقم دینا بند کر دیا۔ اس کے بعد 1 جون 2024 کو حسنین نے دوسری لڑکی سے شادی کرلی۔ حسنین کی بیٹی مریم فاطمہ اور بیٹے ابوسفیان کو شادی کی اطلاع ملی تو وہ اپنے والد سے اپنا حق مانگنے بھروارہ ان کے گھر پہنچ گئے۔ بچوں کو آتا دیکھ کر والد اور دیگر رشتہ داروں نے دونوں پر حملہ کر دیا۔ دونوں بچے شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ مریم کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں علاج کے لیے سنگھوارہ سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا ہے۔ جبکہ ابوسفیان کو علاج کے بعد ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج منوج کمار نے بتایا کہ معاملے کی تفتیش اور متاثرہ کو انصاف دلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

موٹر سائیکل چور گروہ کا سرغنہ سمیت نصف درجن افراد گرفتار

ویشالی (ایس این بی)

تھانہ حلقہ کے مختلف مقامات پر ویشالی پولیس نے چھاپہ ماری کر موٹرسائیکل چور گروہ کا انکشاف کیا ہے۔ اس چھاپہ ماری میں بائک چوری کرنے والا، خریدنے والے، چوری کی بائک کو آناً فاناً میں کھول کر سبھی پارٹ الگ الگ کرنے والے گیراج مالک سمیت 6 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج دیپک کمار نے بتایا کہ لنگڑی پاکر امبارا مین سڑک پر گاڑی چیکنگ کی جارہی تھی اسی دوران شیخ پورا گاؤں باشندہ چھوٹو کمار اور داؤدنگر گاؤں باشندہ وکرم کمار جو مشتبہ حالت میں پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگے جسے کھدیڑ کر پکڑ لیا گیا۔ دنوں سے سختی سے پوچھ گچھ کرنے پر ان کی نشاندہی پر پولیس نے تھانہ حلقہ کے چکرشول گاؤں میں چھاپہ ماری کر کے نیتیش کمار کو گرفتار کیا گیا۔ ان لوگوں نے پولیس کو بتایا کہ جہاں کہیں بھی چوک چوراہے پر بائک کھڑی رہتی ہے۔ ماسٹر چابی سے کھول کر چوری کرنے کا کام کرتے ہیں۔ حال ہی میں داؤدنگر بازار پر سے کھڑی ایک بائک کو چوری کیا تھا جس کا ایف آئی آر تھانہ میں درج ہے۔ ان تینوں کی نشاندہی پر پولیس نے لہلادپور گاؤں باشندہ پپو پاسوان اور چک الہلا دگاؤں باشندہ للن سنگھ کے گھر پر چھاپہ ماری کی گئی۔ چھاپہ ماری کے دوران للن سنگھ اور پپو پاسوان کے گھر سے تین بائک، چچس اور بائک کے پارٹ برآمد ہوئے۔ للن سنگھ کی نشاندہی پر پولیس نے مظفر پور ضلع کے سریا تھانہ حلقہ واقع بسنت پور پٹی گاؤں میں چھاپہ ماری کر گیراج مالک گیان شنکر کو گرفتار کیا گیا۔ گیراج مالک نے پولیس کو بتایا کہ وہ ویشالی تھانہ حلقہ کے چاندنی چوک پر بائک کا گیراج چلاتا ہے۔ چوری کی بائک کا کئی انجن اس کے گیراج میں ہے۔ تھانہ انچارج دیپک کمار نے بتایا کہ گیراج مالک کو گرفتار کر کے اس کے گیراج کو کھولنے پر وہاں سے بائک کا انجن برآمد ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ سبھی گرفتار چھ ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج کر جیل بھیجنے کی کارروائی کی جارہی ہے۔

لوٹ معاملے کا ملزم گرفتار

مدھوبنی (ایس این بی) لدنیا تھانہ پولیس نے اتوار کی شام گشتی کے دوران لوٹ پاٹ معاملے میں کھاجے ڈیہہ چوک سے گرفتار کرلیا گیا۔ ملزم محمد عبداللہ کو گرفتار کر عدالتی حراست مدھوبنی میں بھیج دیا گیا۔ لدنیا تھانہ انچارج دھنجے کمار نے بتایا کہ گرفتار محمد عبداللہ لدنیا تھانہ کیس نمبر 314/23 کا نامزد ملزم ہے۔ ان کی نشاندہی پر نندلال کمار یادو جو جے نگر تھانہ کے تحت پپراٹول اور سونو منڈل جے نگر بلواٹول کا رہنے والا ہے۔ دونوں ملزم پولیس کے دباؤ پر عدالت میں خود سپردگی کرچکا ہے جبکہ محمد عبداللہ کی گرفتاری کیلئے پولیس نے جال بچھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ محمد عبداللہ نے طاقت کے زور پر تقریباً ایک لاکھ روپے راہگیر سے چھین لیا تھا۔ ایس آئی برج نندن پرساد نے ٹیم کے ساتھ شام کی گشتی کے دوران کھاجے ڈیہہ چوک سے محمد عبداللہ کو گرفتار کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کو لدنیا تھانہ کیس نمبر 4/24 میں شراب اسمگلنگ کے لائنر کا کام بھی کرتا ہے۔ پولیس نے رنگے ہاتھ ملزم کو گرفتار کر عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔

جے این یو داخلہ امتحان میں نتیشور کالج مظفر پور کے طلبا کی نمایاں کامیابی

طلبا کی کامیابی شعبۂ اردو اور کالج کی بھی کامیابی ہے: کامران غنی صبا

مظفرپور (پریس ریلیز)

ملک کی مایہ ناز یونیورسٹی جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے داخلہ امتحان میں شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفر پور کے چار طلبا نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان طلبا میں سنجیدہ خاتون، رابعہ خاتون، اسلم رحمانی اور رقیہ خاتون کے نام شامل ہیں۔ انہیں بالترتیب تیسری، پندرھویں، سترھویں اور انیسویں رینک حاصل ہوئی ہے۔ صدر شعبۂ اردو کامران غنی صبا نے بتایا کہ ان چاروں طلبا نے محنت اور ایمانداری کے ساتھ نہ صرف پابندی کے ساتھ کلاسز کیں بلکہ نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ سارے طلبا مظفر پور کے دور دراز گاؤں سے آتے ہیں۔ کالج آمد و رفت میں انہیں اچھا خاصا وقت لگتا ہے۔ اس کے باوجود انھوں نے پابندی کے ساتھ کلاسز کیں، نصابی وغیر نصابی کتابیں خریدیں اور سنجیدگی کے ساتھ نصابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ وقتاً فوقتاً ان کے مضامین اور تخلیقات ملک کے مقتدر اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے۔

کامران غنی صبا نے کہا کہ مظفر پور کے نسبتاً چھوٹے کالج سے ایک ساتھ چار طلبا کا جے این یو داخلہ امتحان کوالیفائی کرنا انتہائی خوش آئند اور امید افزا ہے۔ انھوں نے کہا کہ شعبۂ اردو کے طلبا کی کامیابی یہ ثابت کرتی ہے کہ نیک نیتی اور بلند ہمتی کے ساتھ کی گئی محنت رائگاں نہیں جاتی ہے۔ شعبۂ اردو کے طلبا کی نمایاں کامیابی پر کالج کے پرنسپل پروفیسر منوج کمار، اساتذہ، پروفیسر بدو شیکھر سنگھ، پروفیسر نکھل رنجن پرکاش، ڈاکٹر نوا شرما، ڈاکٹر ابھے نندا شریواستو، ڈاکٹر آریہ پریا، ڈاکٹر سومیہ سرکار، ڈاکٹر روی رنجن، ڈاکٹر ششی ونسل، ڈاکٹر راکھی کماری، ڈاکٹر اندرانی رائے، ڈاکٹر بے بی کماری، ڈاکٹر رنبیر کمار، ڈاکٹر حسین دلشی، ڈاکٹر رادھا رانی، کے علاوہ مشتاق احمد نوری، صفدر امام قادری، ڈاکٹر اقبال حسن آزاد، ڈاکٹر ریحان غنی، ڈاکٹر ابوذر کمال الدین، ڈاکٹر جلال اصغر فریدی، آفتاب عالم، انجینئر ظفر اعظم، فہد زماں، اکبر اعظم صدیقی، اعجاز احمد، ریاض خان، خالد رحمانی، سورج کمار سنگھ، احتشام رحمانی، کامران رحمانی، ریاض نصرول، امن نصرول، مولانا سعید الرحمٰن سلفی، مولانا شمشاد سنابلی، عباس گڈو، محمد غفران، نور جمشید پوری، منصور قاسمی، انور آفاقی، ایمل ہاشمی، شہاب الدین احمد (قطر)، ڈاکٹر عاطف ربانی، ڈاکٹر حفظ الرحمٰن، نظر الہدی قاسمی، ڈاکٹر امتیاز محمد رفیع، اکبر اعظم صدیق، ڈاکٹر ایس ایم باقر، انور حسین، منیب مظفر پوری، جاوید قیصر، تابش قمر، انور حسین، محمد امیر اللہ، عبدالرحیم، ضیاء العظیم، مظہر وسطوی، امام الدین امام، محمد آفتاب صابری، آفتاب رشک مصباحی، شارق خاں، ڈاکٹر فاروق احمد قاسمی، مفتی عرفان قاسمی، وسیم غازی، انظار احمد صادق، نایاب حسن، خرم ملک، صفدر امام، تسنیم فاطمہ، عائشہ صدیقی محمد عارف، سیف الحسن، غلام علی، وغیرہ نے مبارکباد پیش کی ہے۔